First Summative Evaluation : OCTOBER - 2023
Urdu (First Language) (U)

Time : 2 Hours | **Std. VIII** | **Max. Marks : 50**

1. (الف) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [07]

(1) ویب خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

سڑکوں کے نام ← نسبتی نام ← (خالی خانہ)، (خالی خانہ)

سڑکوں کے نام ← انسانوں سے منسوب نام ← گاندھی روڈ، (خالی خانہ)، (خالی خانہ)

پہلے سڑک کسی منزل کا اشاریہ ہوتی تھی مثلاً ناگپور روڈ، ممبئی روڈ وغیرہ۔ مطلب یہ کہ ناگپور روڈ کا مسافر ناک کی سیدھ میں چلتا رہا تو سڑک کے مسافر کا ناگپور پہنچنا یقینی ہے۔ یہ بھی اُس وقت کی بات ہے جب سڑک کی اپنی کوئی حیثیت نہیں تھی۔ سڑک کے بطون میں جب احساسِ خودی جاگا تو اس نے اپنے نسبتی نام تیاگ دیے اور انسانوں کی طرح اپنے نام رکھ لیے: گاندھی روڈ، امبیڈکر روڈ، مولانا آزاد روڈ وغیرہ۔

مگر یہ بات بھی گئی گزری ہوگئی۔ یہ سڑک کے سفر کی ایک منزل تھی۔ آج سڑک اُس منزل سے بہت آگے نکل گئی ہے۔ یہ تو اس وقت کی بات ہے جب احساسِ خودی سے متصف ہونے کے باوجود سڑک احترام آدمیت کی قائل تھی۔ اب آدمی تھک کر گر پڑا ہے اور سڑک آگے نکل گئی ہے۔ آگے نکلنے سے ہماری مراد یہ ہے کہ اب سڑک آدمی کا نام اختیار کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ پسماندہ علاقوں کی سڑکیں آدمی کا نام گوارا کرلیتی ہیں۔ ترقی یافتہ سڑکیں یہ بات قبول نہیں کرتیں۔ وہ سڑک نمبر ۱۲، سڑک نمبر ۱۸ کہلانا پسند کرتی ہیں۔ ہم اپنے شہر میں منظور پورہ، بلند پورہ، فرمان پورہ نہیں جاتے، سڑک نمبر ۱۷، سڑک نمبر ۱۸ ہماری منزل مقصود ہوتی ہے۔

(2) پسماندہ علاقوں کی سڑکوں اور ترقی یافتہ علاقوں کی سڑکوں کے ناموں میں کیا فرق ہے؟ (02)

(3) ”سڑک کے بطون میں جب احساسِ خودی جاگا تو اس نے اپنے نسبتی نام تیاگ دیے۔“
اپنے جملوں میں وضاحت کیجیے۔ (03)

(ب) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [07]

(1) ویب خاکے مکمل کیجیے۔ (02)

(i) (خالی خانہ) ← بچے کے دو اعضا جو پٹیوں سے بندھے ہوئے تھے → (خالی خانہ)

(ii) مشہود اگر بچے کے گھر نہ جاتا تو ساری عمر ← (خالی خانہ)، (خالی خانہ)

KHAN'S ACADEMY

عورت: بہت اچھا، میں ہٹی جاتی ہوں۔ اندر آجائیے۔

مشہوؔد اندر گیا تو دیکھا کہ دالان میں ایک خوبصورت گورا چٹا بچہ پلنگ پر لیٹا کھلونوں سے کھیل رہا ہے۔ اس کا سر اور ایک ہاتھ پٹّیوں سے بندھا ہوا ہے۔ اس کو دیکھ کر مشہوؔد کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور پھر خیال آیا کہ اگر میں ضمیر کی آواز کو دبا دیتا اور ادائے فرض کی پروانہ کرتا تو یہاں تک نہ آتا۔ اس حقیقت سے بے خبر رہتا اور ساری عمر اپنے آپ کو قاتل اور بزدل سمجھتا رہتا اور ہمیشہ اپنے اوپر نفریں کرتا۔

مشہوؔد: بیٹے! کیسے ہو؟ خیریت سے تو ہو نا؟ کیسے اچھے کھلونے ہیں، کہاں سے لائے؟

بچہ: آپ کون ہیں؟ ڈاکٹر صاحب تو نہیں؟ اب میرا ہاتھ نہ کھولنا۔

مشہوؔد: نہیں میاں، ڈاکٹر نہیں ہوں۔ تمھارے ابا کا دوست ہوں۔ لو، دیکھو، اس میں کیا ہے۔

مشہوؔد یہ کہتا ہوا نوٹوں کی گڈی سے بھر الفافہ بچے کے ہاتھ میں دے کر دروازے کی طرف چل دیا۔

(2) اگر مشہوؔد اپنے دل کی آواز پر عمل نہ کرتا تو اس کا انجام کیا ہوتا؟ (02)

(3) اخبارات میں غلط خبریں چھاپنے والوں کے بارے میں آپ کی ذاتی رائے کیا ہے؟ (03)

2. (الف) : درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

(1) ذیل کا خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

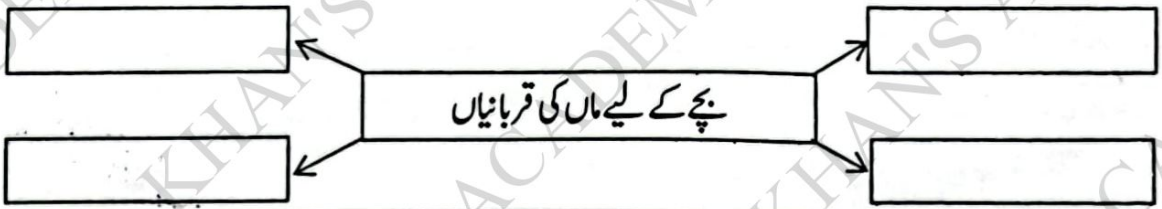

اے کہ تیری گود میں پلتی ہے جانِ ناتواں	اس کا غم کھانا ہے تیرے واسطے آرامِ جاں
کس قدر بچے کی خاطر سختیاں سہتی ہے تو	سختیوں کے جھیلنے پر بھی مگن رہتی ہے تو
جاں چھڑکتی ہے تو اپنے لعل پر صبح و مَسا	آنچ تو، آنے نہیں دیتی کبھی اس پر ذرا
تو ہے آبِ زندگی کا چشمہ اس کے واسطے	تیرا سایہ ہے ہما کا سایہ اس کے واسطے
دور ہو جاتا ہے تجھ سے جب ترا نورِ نظر	ہجر میں بچّے کے، جلتے ہیں ترے قلب و جگر

(2) 'کس قدر بچے کی خاطر سختیاں سہتی ہے تو' اس مصرعے کی وضاحت کیجیے۔ (02)

(3) درج ذیل شعر کے تصوراتی حسن کو بیان کیجیے۔ (02)

دور ہو جاتا ہے تجھ سے جب ترا نورِ نظر ہجر میں بچے کے جلتے ہیں ترے قلب و جگر

KHAN'S ACADEMY

(ج) : درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

(1) ویب خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

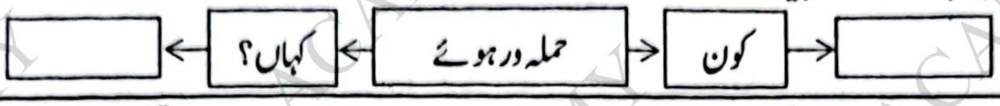

جب رن میں ابنِ شیرِ خدا حملہ ور ہوا   باہر نیام سے سرِ تیغِ دو سر ہوا
چِلّایا آفتاب ، وہ شق القمر ہوا   آیا جو پیشِ تیغ وہ زیر و زبر ہوا
مولا بڑھے جو تیغِ دو پیکر کو تول کر
روحُ الامیں سپر ہوئے شہپر کو کھول کر
صحرا سے شیر بھاگ گئے سوئے کوہسار   قول و قرار کو نہ رہی طاقتِ قرار
اسواروں پر اجل کا پیادہ ہُوا سوار   پسپا ہوئے پیادے تو پرزے رسالہ دار
بھاگے نیامِ قبضۂ شمشیر چھوڑ کر
رن سے چلی کہاں کو کماں تیر چھوڑ کر

(2) 'آیا جو پیشِ تیغ وہ زیر وزبر ہوا' اس مصرعے کی وضاحت کیجیے۔ (02)

(3) صحرا سے شیر بھاگ گئے سوئے کوہسار   قول و قرار کو نہ رہی طاقت قرار (02)

اس شعر میں جو شاعرانہ لطافت ہے، اسے بیان کیجیے۔

3. : درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ [04]

(1) (02)

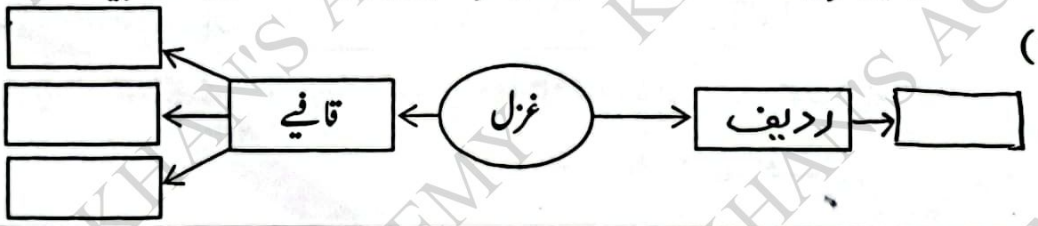

رہ گئی رکھی ہوئی چارہ گروں کی بھاگ دوڑ   درد اس انداز سے اُٹھا کہ لے بیٹھا مجھے
آپ نے پوچھا تو کہیے آج کس کا حالِ زار   نام بھی اس وقت یاد آتا نہیں اپنا مجھے
ساتھ بھی چھوڑا تو کب، جب سب برے دن کٹ گئے   زندگی تو نے کہاں لا کر دیا دھوکا مجھے

(2) زندگی کے دھوکا دینے سے شاعر کا خیال بیان کیجیے۔ (02)

KHAN'S ACADEMY

4. : قواعد پر مبنی سر گرمیاں مکمل کیجیے۔ [08]

(1) درج ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے: (کوئی دو) (02)

(i) کلیجا جلانا (ii) برباد کرنا (iii) مظاہرہ کرنا

(2) درج ذیل جملوں میں واوٴ عطف پہچانیے۔ (02)

(i) یہ بہت خوبصورت و حسین جزیرہ ہے۔

(ii) حضرت علیؓ کی بہادری اور جنگی صلاحیت سے ہر خاص و عام واقف تھے۔

(3) درج ذیل میں دی گئی تعریف کے لیے ایک لفظ لکھیے۔ (02)

(i) وہ نظم جو کسی شخص کے انتقال پر کہی جائے۔

(ii) وہ نظم جس میں خدائے رب العزت کی تعریف و صفات بیان کی جاتی ہے۔

(4) صنعت تضاد کی تعریف مع مثال لکھیے۔ (02)

5. : درج ذیل سر گرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [12]

(الف) : درج ذیل میں سے کوئی ایک سر گرمی مکمل کیجیے۔ (04)

(1) اپنے دوست یا سہیلی کو خط لکھ کر آپ کی اسکول میں منائی گئی 'یوم اساتذہ' کی تقریب کی معلومات لکھیے۔

(ب) : دیے گئے الفاظ کا استعمال کر کے مختصر کہانی تیار کیجیے اور مناسب عنوان بھی دیجیے۔ (04)

ایک کوا پیاسا - پانی کی تلاش - گھڑا دیکھنا - کنکریاں - پیاس بجھانا

(ج) : درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر ۱۰۰ تا ۱۲۰ الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کیجیے۔ (04)

(1) میرا یادگار سفر (2) اگر امتحان نہ ہوتے!

(3) 'پھول' کی آپ بیتی